

12



آیات نمبر 78 تا 82 میں یہود کے علما کا کردار بیان کیا گیا ہے کہ حقیر رقم کی خاطر تورات کی آیات کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ یہود کی غلط فہمی کہ انہیں چند دن سے زیادہ جہنم میں نہیں ڈالا جائے گا اور انہیں تنبیہ کہ جنت میں صرف اہل ایمان ہی جائیں گے۔

وَ مِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾

اور ان یہود میں سے بعض ان پڑھ ایسے بھی ہیں جنہیں اپنی کتاب یعنی تورات کا تو کوئی علم نہیں مگر انہوں نے کچھ سنی سنائی باتوں پر چند امیدیں قائم کر رکھی ہیں، یہ لوگ محض وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا

پس ایسے لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو تحریف کر کے اپنے ہی ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ حکم اللہ کی طرف سے آیا ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑا سا دنیاوی منافع کما لیں یہ یہودی علماء کا کردار تھا

فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾

سو ان کے لئے اس تحریف کی وجہ سے ہلاکت ہے جو ان کے ہاتھوں نے تحریر کی ہے اور یہ دنیاوی نفع جو وہ کما رہے ہیں دراصل ان کے لئے تباہی ہے

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً

اور وہ یہود کہتے ہیں کہ محض گنتی کے چند دنوں کے سوا ہمیں دوزخ کی آگ ہرگز نہیں چھوئے گی

قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾

اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) آپ ان سے دریافت کیجئے کہ کیا تم اللہ

سے کوئی ایسا وعدہ لے چکے ہو کہ اب وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہ کرے گا یا تم
اللہ پر یونہی وہ بہتان باندھ رہے ہو جو تم خود بھی نہیں جانتے بَلٰى مَنْ كَسَبَ
سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جس کسی نے گناہ کمائے اور اس کے گناہوں
نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو ایسے ہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ اور اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک
اعمال کیے تو ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے رکوع [۹]